IGD.L.NO. 3204.
DELHI

روح اخبار

ـــــ اس سال کلکتہ یونیورسٹی کے جلسۂ تقسیم اسناد میں پانچ ہزار طلبہ کو ڈگریاں ملیں۔ جو گزشتہ بیس سال کے مقابلہ میں سو فیصدی ترقی ہے۔ سنہ ۱۹۱۸ء میں میٹرک کے امتحان میں ۷ ہزار پانچ سو لڑکے پاس ہوئے۔ سنہ ۱۹۳۸ء میں اکیس ہزار طلبہ کامیاب ہوئے۔ بیس سال میں ابتدائی تعلیم کے مدارس کی تعداد تیس ہزار پانچسو سے ساٹھ ہزار تک پہنچ گئی ہے۔ لڑکوں کی تعداد گیارہ لاکھ ساٹھ ہزار سے پچیس لاکھ چھیاسی ہزار تک بڑھ گئی ہے۔ لڑکیوں کی تعلیم بھی روزافزوں ترقی پر ہے۔ اب سے ۲۰ برس پہلے صرف سو لڑکیاں میٹرک کے امتحان میں شریک ہوئی تھیں۔ لیکن گذشتہ سال تین ہزار سات سو شریک ہوئیں۔ لیکن لڑکیوں کی تعلیم کا انتظام ابھی تک خاطر خواہ نہیں ہے لڑکوں کے بارہ سو اسکول کے مقابلہ میں لڑکیوں کے اسکول صرف پچاسی ہیں۔ کلکتہ سے باہر ان کیلئے کوئی ڈگری کالج نہیں (مہر درجام)

ـــــ جو ستارے ہمیں دکھائی دیتے ہیں ان کی روشنی بیس ہزار سال میں ہم تک پہنچتی ہے۔ روشنی کی رفتار ایک لاکھ ۸۶ ہزار میل فی سکنڈ ہے۔ کائنات میں ایسے ستارے بھی موجود ہیں جن کی روشنی چالیس ہزار سال میں ہم تک پہنچتی ہے۔ (تیج ویکلی)

ـــــ برما کی حکومت نے برما میں ایک پائی والا ڈاک کا ٹکٹ جاری کیا ہے یعنی ایسے تین ٹکٹ ایک پیسہ میں اور بارہ ٹکٹ ایک آنہ میں خریدے جاسکیں گے۔ وہاں کی حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ جن اخباروں کا وزن پانچ تولے سے کم ہوگا ان پر صرف ایک پائی کا ٹکٹ لگایا جائیگا۔ (تیج ویکلی)

ـــــ وسط مئی میں بمبئی کے قریب ایک اسٹیشن پر فرنٹیر میل کو جو عظیم الشان حادثہ پیش آیا اس میں یہ واقعہ بڑا ہی عبرت خیز ہے کہ زخمیوں اور مُردوں، انسانی خون اور زمین خاک، ہڈی چمڑے اور لوہے، لکڑی کے ملے ہوئے انبار میں جو لاش سب سے پہلے برآمد ہوئی وہ گجرات کے ایک سیٹھ ناگر مل کی تھی۔ بیوی بچوں سمیت فرسٹ کلاس کے مسافر تھے۔ ایک لڑکے کی شادی کرنے جارہے تھے، بیوی اور تین جوان لڑکوں اور لڑکیوں سمیت ختم ہوگئے، دو بچے، اور ایک بچی، اور ایک نوکر زخمی ہوکر زندہ بچ گئے۔ پولیس نے اسباب کی تلاشی لی تو چھ اینٹیں سونے کی، اور زر و جواہر اور نوٹ ملاکر کُل دو لاکھ سے اوپر کا مال ساتھ نکلا۔ (صدق)

ـــــ محکمہ ڈاک و تار کو معمولی ٹکٹوں کی مد میں اٹھاون لاکھ ۶۵ ہزار روپیہ آمدنی ہوئی (انقلاب)

ـــــ ایک سرکاری اعلان کے مطابق ۱۰ جون سنہ ۱۹۴۰ء سے شملہ میں ملک سے باہر اور ملک کے اندر جانیوالے پرائیوٹ پارسلوں، خطوں، اور تمام تارعلی پر سنسر بیٹھ گیا ہے۔ عوام سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ اس سنسر کی امداد کریں۔ وہ اپنے خطوں پر اپنا نام اور پتہ لکھکر، اور لفافہ کی پشت پر اس زبان کا نام لکھکر جس میں خط لکھا گیا ہے۔ اپنے خطوں کی روانگی میں غیر ضروری تاخیر کا ازالہ کرینگے (انقلاب)

منیجر

جناب شیخ حاجی عبدالوہاب صاحب پرنٹر و پبلشر نے جید برقی پریس دہلی میں چھپوا کر دفتر رسالہ المحدث دارالحدیث رحمانیہ دہلی سے شائع کیا۔